دل کی بات　　　　مدیر

جمہوریت کا خونیں سفر

پیپلز پارٹی کی چیئر پرسن بے نظیر بھٹو آٹھ سالہ خودساختہ جلاوطنی ختم کر کے ۱۸؍ اکتوبر کو وطن واپس لوٹ آئیں۔ ایک طویل عرصے کے بعد اُن کے پیٹ میں قوم اور ملک کی خیر خواہی اور جمہوریت کی بحالی کا درد مروڑ لے کر اٹھا اور وہ بے چین ہو کر وطن واپسی پر مجبور ہو گئیں۔ جنرل پرویز مشرف سے ڈیل کے بعد ”قومی مفاہمتی آرڈیننس“ کے تحت وہ موت کی ملکہ بن کر فضاؤں کو چیرتی ہوئی کراچی اتریں اور اپنے جیالوں کو دو بم دھماکوں کی سلامی دی۔ ڈیڑھ سو زائد لاشیں تڑپائیں اور چار سو سے زائد جیالے زخمی کر کے اُن کا کلیجہ ٹھنڈا ہوا۔ یہ بحالیٔ جمہوریت کا آغاز ہے، انجام کیا ہوگا؟

وفاقی وزیر ریلوے شیخ رشید احمد نے ملتان میں پیش گوئی کرتے ہوئے کہا ہے:

”درجنوں خودکش حملہ آور پائپ لائن میں ہیں۔ آئندہ الیکشن خونیں ہوگا۔ جس نے بھی سامراج کی حمایت کی، وہ حملوں کی زد میں ہے۔“

جنرل پرویز نے جس بے نظیر کو تیسری بار وزیراعظم بننے سے قانونی طور پر روکا، قومی خزانے سے اربوں روپے لوٹنے کا الزام لگایا اور مقدمات قائم کیے، اب اِنھی سے مفاہمت کر کے کرپشن کو سندِ جواز فراہم کر رہے ہیں۔

وزیرستان، سوات اور دیگر سرحدی علاقوں میں فوج اور عوام کے مسلح تصادم نے انتہائی سنگین صورت اختیار کر لی ہے۔ وہ ملک و قوم کے مفاد میں یہاں ”قومی مفاہمت“ کو کیوں اختیار نہیں کرتے؟

پاکستان کے عوام بے نظیر اور نواز شریف دونوں کو دو دو مرتبہ اقتدار کے سنگھاسن پر براجمان کر کے طویل سزا بھگت چکے ہیں۔ اگر ہمارا حافظہ درست ہے تو دونوں رہنما اور ان کی جماعتیں سامراج کی ایجنٹ اور لادین ہیں۔ اسلام اور اسلام پسندوں کو ان سے خیر کی کوئی توقع پہلے تھی نہ اب ہے۔ بے نظیر امریکی ایجنڈے کے تحت آئی کیا، بھجوائی گئی ہیں۔ جنرل پرویز کے باقی ماندہ پروگرام کی تکمیل انھی کے ہاتھوں ہوگی۔ نواز شریف نے سی این این کو ایک انٹرویو میں کہا کہ: ”انھوں نے بھاری مینڈیٹ کے بل بوتے پر نفاذِ شریعت کی کوشش کی تھی لیکن آئندہ ایسی غلطی نہیں کریں گے۔“ لیکن انھیں ابھی تک امریکہ نے ”اوکے“ نہیں کیا۔

متحدہ مجلس عمل جس ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے، وہ انتہائی قابلِ افسوس ہے۔ عوام نے جس ایجنڈے پر انھیں کامیابی سے ہمکنار کیا تھا مجلس کی قیادت اس سے انصاف نہیں کر سکی۔ عوام کو مایوسی بھی ہوئی اور صدمہ بھی۔ مجلس کے رہنماؤں کو مل بیٹھ کر سوچنا چاہیے اور عوام کے اعتماد کو بحال کرنا چاہیے۔ اگر یہی صورت حال رہی تو آئندہ انتخابات میں مذہبی قوتوں کو ہونے والے نقصان کا ازالہ کبھی نہیں ہو سکے گا۔

جمہوریت کا خونیں سفر جاری ہے۔ بم دھماکوں، فوج اور عوام کے تصادم، بدامنی، لوٹ مار، عدم تحفظ اور خوف و ہراس کے ماحول میں لادین ”خونی“ قیادت صیہونی و استعماری ایجنڈے کی تکمیل کی طرف رواں دواں ہے۔ اللہ اس ملک اور قوم کے حال پر رحم فرمائے ورنہ......

دستِ قاتل میں ہے تلوار خدا خیر کرے
خون اچھلنے کے ہیں آثار خدا خیر کرے